



سوال

(255) نماز سے قبل یا بعد میں سنتیں نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے بعد یا قبل تمام سنن کو پھوڑ دینا کیسا ہے ایک مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ تم کوئی سنن یا نوافل نہ پڑھو اگر اللہ بولچے گا تو میں جواب دوں گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نحسارے کا سو دا ہے۔ البوداود (1) میں حدیث ہے پہلے فرض نماز کا حساب ہوگا اگر اس میں کسی کو تا ہی ہوئی تو فرض نماز کے علاوہ تطوع سے پوری کر لی جائے گی اب غور فرمائیں اگر کسی نے فرض نماز کے علاوہ تطوع نماز سرے سے پڑھی ہی نہ ہو تو کسی کو تا ہی کی صورت میں وہ کیا کرے گا؟ مولوی صاحب اب تو زبانی کلامی ذمہ داری اٹھا رہے ہیں لیکن روز قیامت بالکل ذمہ دار نہ بنیں گے ان کی باتوں میں نہ آنا چاہیے پھر رب تعالیٰ کا شکر بھی تو کوئی شے ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا «أَهْلًا أَلُونَ عِبَادًا شُكْرًا»

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

(1) کتاب الصلاة۔ باب قول النبی ﷺ کل صلاة لا یتحصا صاحبها تتم من تطوعه ترمذی۔ صلاة۔ باب ما جاء أن اول ما یحاسب به العبد یوم القیامة الصلاة

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 216

محدث فتویٰ